7858 ـ كيا شوال كے چھ روزے مسلسل ركھنے ضرورى ہيں

سوال

كيا شوال كے چھ روزوں ميں تتابع شرط ہے يعنى وہ مسلسل ركھنے چاہييں يا يہ ممكن ہے كہ ان ميں فرق بھى كيا جاسكتا ہے ، كيونكہ ميں چاہتا ہوں كہ دو دو كركے ركھوں كيونكہ ہفتہ كے آخر ميں مجھے دو چھٹياں ہوتى ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس ميں تسلسل شرط نہيں لھذا اگر وہ ايك ايك يا پھر تسلسل كے ساتھ بھى ركھے تو اس ميں كوئي حرج نہيں ، ليكن اس ميں جتنى جلدى كرے اتنا ہى افضل اوربہتر ہوگا ـ

اللہ تعالى كا فرمان ہے :

خير اوربھلائى ميں سبقت كيا كرو ـ

اورايك مقام پركچھ اس طرح فرمايا :

اپنے رب كى مغفرت وبخشش كى طرف جلدى كرو ـ

اورموسى عليہ السلام نے كہا :

اے رب ميں نے تيرى رضا كے ليے جلدى كى ہے

اوراس ليے بھى كہ تاخير كرنے ميں آفات اورمشاكل پيدا ہوسكتى ہيں ، شوافع اوربعض حنابلہ كا مسلك يہى ہے ـ

ليكن اگر روزہ ركھنے ميں جلدى نہ بھى كى جائے بلكہ پورے مہينہ ميں چھ روزے ركھنے ميں كوئي حرج والى بات نہيں ـ

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے : اس حدیث کی بنا پرشوال کے چھ روزے رکھنے مستحب ہیں ، ان کا کہنا ہے کہ : شوال کے چھ روزے شروع میں ہی مسلسل رکھنے مستحب ہیں لیکن اگر اس میں تسلسل نہ بھی رکھا جائے اورآخرشوال تک مؤخر کردیئے جائیں تو یہ بھی جائز ہے ۔

ایسا کرنے سے وہ اس سنت پر عمل پیرا ہوگا ، اوراس حدیث کے عموم اوراطلاق پر عمل ہوجائے گا ، اس میں کوئي اخلاف نہیں ، امام احمد اورداود رحمہم اللہ تعالی کا یہی کہنا ہے ۔ دیکھیں المجموع شرح المھذب ۔

واللہ اعلم .